

ناشر کا مراسلہ قارئین کے نام

میری داس کرم چند گام مجھی نے کہا تھا کہ "کسی قوم کی عظمت اور اس کی اعلانی بلندی کا امام ازاہ اسی سے کیا جا سکتا ہے کہ وہ اپنے چانوروں کے ساتھ کیسا سلوک کرتی ہے۔" یہ عظیم چند یہ پوری تاریخ میں انسانوں اور چانوروں کے درمیان مخصوص بندھن کی عکاسی کرتا ہے۔ صرف بھی بھیں کہ ہم بار بار داری، خواراں اور ملبوسات کیلئے چانوروں پر انعام حاصل کرتے ہیں، بلکہ پوری دنیا میں ہر جگہ کے لوگ ایک زمانہ سے چانوروں کو اپنے گھر کے اندر پالتے ہیں۔ چانوروں کے ساتھ ہمارا قدیم تعلق پا تو چانوروں کے سلطے میں بعض لوگوں کے اختیالی شدید چند ہات کے اسہاب میں سے ایک ہے۔ امریکی اور ہندوستانی بھیوکی طرح اب بھی چانوروں کو اپنے گھروں میں پالتے ہیں اور اپنی گھر بیوی زندگی میں انہیں خاص مقام بھی دیتے ہیں۔ لوگ دصرف چانوروں کو کوہ لیتے ہیں، ان کی پرورش کرتے ہیں، ان کا نام رکھتے ہیں، ان سے یاد کرتے ہیں بلکہ گشادہ، ذہنی اور اداوارت چانوروں کی دلچسپی بھال کیتے انہوں نے بھی بھاری ہیں، جیسا کہ زیر مطاعد شمارہ کی سر ورق کی کہانی "انسانوں کے بھرجن دوست" میں اور بڑا کیز لونگ نے لکھا ہے۔



پا تو چانوروں کے پیشتر مالکان یہ محسوس کرتے ہیں کہ ہم جو تو چاہو اور بیمار اپنے پا تو چانوروں پر پچاؤ کرتے ہیں جانور اس سے کمی گناہ یادہ ہے میں واپس بھی کر دیتے ہیں۔ (ایسے لوگوں کی کہاں یاں ہم نے بھی سنی ہیں کہ لوگ بھال کیتے انہوں نے بھی بھاری ہیں، جیسا کہ زیر مطاعد شمارہ کی سر ورق کی کہانی "انسانوں کے بھرجن دوست" میں اور بڑا کیز لونگ نے لکھا ہے۔)

پا تو چانوروں آپ کے "اداث" میں اسی سلطے کی اور بھی کہاں یاں سنائی ہیں۔) اس کے علاوہ پاکی اور لوگ ہیں جو مانتے ہیں کہ پا تو چانوروں کی دیکھ بھال ہماری روح اور جسم کیلئے اچھی چیز ہے۔ اپنے مضمون "ہیں زندگی کی تربیت" میں ایڈری یا تیل نے ایسے امریکی پروگراموں کا ذکر کیا ہے جن کے تحت قیدیوں کو کثوں سے ملنے لئے جنے اور ہر سوں میکے کے لئے محروم، ضعیفوں، بیماروں یا محفوظوں کی مدد کیلئے ان کی تربیت کرتے کی ایجازت دی گئی ہے۔ اگرچہ یہ بھی ایک حق ہے کہ تمام چانوروں کو اس طرح کے اہم کام کرنے کی تربیت لہیں دی جاتی تھیں۔ پا تو چانور آپ کی سخت کے لئے منید ہیں میں اس کی وضاحت کی گئی ہے کہ اگر یہ بھی پا تو چانور آپ کے پاس ہے تو اس سے آپ کی سخت کو نہیاں اور طویل مدتی فائدہ پہنچے گا۔

اعلان کے کارکنان پا تو چانوروں کے بہت شوقیں ہیں۔ انہوں نے مجھ سے کہا کہ میں اپنے کئے کئے کی کہانی اس امید کے ساتھ تکھوں کر شاہد آپ اپنے پا تو چانوروں کے ہمارے میں خصوصی خود پر کچھ لکھ سکیں۔ لیکن سال پہلے کی ہاتھ سے، ہمارے پیچے چبٹ بہت چھوٹے تھے انہوں نے گھر میں پا تو چانور کئے کی خواہش کا انعام برکیا اور میں انکا رام نہیں کر سکا۔ چاہوں کا موسم تھا۔ خنثی بڑی تھی۔ اس دن میں اپنے بیٹے کے ساتھ چانوروں کی ایک پانچ گاہ میں پہنچ گیا اور ہمارے سے کئے کا ایک مادہ چیز اٹا ایسا۔ وہ میں بھلی اسل کی تھی۔ ہم نے اس کا نام تھی رکھا۔ اس نے ہمارے دل بیت لئے۔ اب پیچے ہو گئے ہیں۔ ہمارے پاس نہیں رہتے۔ لیکن تھی ہمارے تھی دلی وابے باعث میں مز عشقی کرتی ہے۔ ہمارے پہنچوں میں سوتی ہے اور ہماری رہائش گاہ پر آئے والے ہندوستانی اور امریکی مہمانوں کا پر تھا۔ استقبال کرتی ہے، اس امید کے ساتھ کہ شاید اسے تصوری تو چوڑی ہی تو اڑاں جائے۔

یہیں امید ہے کہ پا تو چانوروں کے علاوہ ہندوستانیوں اور امریکیوں کی پسند کے کھانوں اور موسمیت کے ہمارے میں مظاہر میں پڑھ کر آپ لطف اندوز ہوں گے۔ اپنے مضمون "نکتہ سال" میں سمجھنے ہان نے اس کا انکشاف کیا ہے کہ امریکہ میں رہنے والے خانہ مال کی طرح ہندوستانی و خوشیوں میں اختراعیت کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ جب کہ رہا مادا اس گفتگو میں اس پر نظر رکاوی ہے کہ مشرقی ہند کس بھری طرح سے باب ڈین پر فدا ہے جنہیں حال ہی میں تحریری و تصویری شاہکاروں کیلئے ایک باقاعدہ امریکی اتحام پولٹور پر اکٹے نوازا گیا ہے۔ انہیں یا انعام حاصل کرنے والے پہلے راک اسٹار ہوئے کا بھی شرف حاصل ہوا۔ مع السلام

محدثہ میری

(المیری شوارع)